بسم اللہ تعالیٰ جل جلالہ

بخدمت جناب مفتیان دین متین چند سوالات کے جوابات دیکر ثواب دارین حاصل کریں۔

نمازی کے آگے کتنا فاصلہ ضروری ہے کہ سامنے سے کوئی شخص نہ گزرے۔

(۲) اگر مسبوق امام کے ساتھ سجدہ سہو کے سلام پھیر دے تو نماز باقی رہیگی یا نہیں۔

(۳) جو آدمی فیشن انگلش بال والا لگے سر پہ ہمیشہ نماز پڑھے تو نماز ہو جائیگی

(۴) خسمخسی داڑھی رکھے یا داڑھی منڈایا جائے۔ گناہ میں کوئی فرق ہے؟

(۵) قیامت میں قرآن کریم کے حروف اُڑ جائینگے یا اوراق پر باقی ہونگے۔

(۶) اگر بازار میں کمی نہ ہو اور چھوٹا سا دکاندار اس سوچ سے سینکڑوں بوریاں اناج۔ مثلاً چینی گندم چاول وغیرہ سٹاک کرے کہ پرچون بیچوں گا اور اگر مہنگا ہو جائے تو تھوک پر بیچ زیادہ رقم کماؤں گا یہ کمائی جائز ہے یا یہ ذخیرہ اندوزی میں آتا ہے (حرام ہے)

(۷) اگر پانی ہوتے ہوئے آدمی ڈھیلے یا اور کسی چیز سے استنجا کرے اور پانی استعمال نہ کرے تو نماز ہو جائیگی یا نہیں، اور مستحب اور سنت اور واجب استنجا کے بارے میں وضاحت فرمائیے۔

(۸) اگر کوئی السلام علیکم کے جواب میں یہی الفاظ کہے تو سلام کا حق ادا ہوا یا نہیں

(۹) اگر گندا پانی یا پیشاب کے چھینٹے ملاکر روپے کے مقدار نہ ہو تو بدن یا کپڑا پلید ہو جائیگی یا پاک سمجھا جائیگا۔

(۱۰) ریڈیو ٹی وی یا کیسٹ پر رسول کریم کے تذکرہ سننے پر درود شریف واجب ہے یا صرف حاضر مجلس میں درود شریف واجب ہے۔ P.T.O.

نمبر ۱۱ اگر سجدہ میں دونو پیر اُٹھی ہو تو سجدہ ہو جائیگی؟

نمبر ۱۲ آج کل سنا ہے کہ بعض لوگ موبائل میں گانے
اور گندی تصویریں یعنی عریان تصویریں ڈالتے ہیں
تو عرض یہ ہے کہ اس موبائل جیب میں ہوتے ہوئے نماز جائز ہے؟

نمبر ۱۳ مٹی کو کنٹرول کرنے کیلئے اگر قبر پر اینٹ پلستر کنکریٹ
یا پتھر لگایا جائے تو گناہ ہوگا؟ اگر گناہ ہو تو زندے کو یا مردے کو؟

نمبر ۱۴ فارم یا گھر میں مکھی شہد میں لگی
عشر ہے یا نہیں؟ اگر ہے تو سید کو دیا جا سکتا ہے یا نہیں
اور درختوں یا فصل ہے جو عشر نکلے
وہ سید کو دے سکتے ہے یا نہیں

(جواب منسلک ہے)

دار الافتاء

Scanned by CamScanner

دارالافتاء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیاً

(۱): اگر مسجد اتنی چھوٹی ہو کہ جسکا رقبہ ۴۰*۴۰ ہاتھ یعنی ۳۳۴٫۴۵۱ مربع میٹر سے کم ہو تو وہ مسجدِ صغیر ہے، اور مسجدِ صغیر میں نمازی کے سامنے سے بلا حائل گزرنا مطلقاً ناجائز ہے، خواہ قریب سے گزرے یا دور سے۔ اور اگر مسجدِ کبیر ہو جسکا رقبہ ۳۳۴٫۴۵۱ مربع میٹر سے زیادہ ہو، تو سجدہ کی حالت میں اس کی نظر جہاں تک پڑتی ہے، اسکے آگے سے گزرنا جائز ہے، اور عام طور سے دو صف سے آگے نظر نہیں پڑتی۔ لہذا نمازی کی صف کے علاوہ دو صف کی مقدار تقریباً آٹھ فٹ چھوڑ کر گزرنا جائز ہے۔ (ماخذہ احسن الفتاویٰ ج:۳ ص:۴۰۹)

(۲): اگر مسبوق امام کے ساتھ سجدہ سہو کا سلام جان کر پھیر دے، تو اسکی نماز فاسد ہو جائیگی، اور اگر غلطی سے سلام پھیر دے، تو نماز فاسد نہیں ہوگی۔ قوله والمسبوق يسجد مع إمامه قيد بالسجود لأنه لا يتابعه فى السلام بل يسجد معه ويتشهد فإذا سلم الإمام قام إلى القضاء فإن سلم فإن كان عامدا فسدت وإلا لا۔ الدر المختار (ج:۲ ص:۸۲)

(۳): اگر کسی شخص کے پاس ٹوپی یا کپڑا موجود نہیں ہے، یا کوئی شخص عاجزی اور انکساری کے طور ننگے سر پر نماز پڑھتا ہے، تو ان صورتوں میں بلا کراہت نماز ادا کرنا جائز ہے، اور اگر محض سستی کی وجہ سے ننگے سر نماز پڑھے تو یہ مکروہ ہے، اور اگر ننگے سر نماز پڑھنے سے مقصود اہانتِ نماز ہے، تو یہ کفر ہے۔ وصلاته حاسراً اى كاشفا رأسه للتكاسل ولا بأس به للتذلل وأما للاهانة بها فكفر۔ فى الدر المختار: (۱/۶٤۱)

(۴): اگر شخصی ڈاڑھی سے مراد ایک مشت سے کم کم ڈاڑھی ہو، تو جس طرح ڈاڑھی مونڈھنا ناجائز اور اسی طرح ایک مشت سے کم مقدار میں ڈاڑھی رکھنا بھی ناجائز ہے۔

(۵): قربِ قیامت میں قرآن کے حروف اٹھالئے جائینگے، البتہ سادے اوراق باقی رہ جائینگے۔

(۶): اگر اس شہر میں دوسری جگہ لوگوں کو باآسانی یہ چیزین دستیاب ہو سکتی ہوں، تو ان چیزوں کا ذخیرہ کرنا جائز ہے، بعد میں تھوک پر زیادہ قیمت میں فروخت کرنا بھی درست ہے۔ اور اگر شہر میں دوسری جگہ یہ چیزیں باآسانی دستیاب نہ ہوں اور لوگوں تکلیف ہوتی ہو، اور یہ مہنگا فروخت کرنے کی وجہ سے اشیاء کا ذخیرہ کرے۔ تو اس صورت میں ان اشیاء کو ذخیرہ کرنا ناجائز ہے۔

(۷): اس صورت میں نماز ہو جائے گی، البتہ استنجاء میں مسنون یہ ہے کہ پہلے ڈھیلے یا ٹیشو پیپر سے استنجاء کرے، پھر پانی سے دھوئے، لیکن اگر نجاست مخرج سے تجاوز کرکے پھیل کر مقدارِ درہم تک پہنچ جائے، تو بدن کو پانی سے پاک کرنا ضروری ہے۔ اور اگر نجاست اس سے کم ہو تو بھی پانی سے دھونا چاہئے، بغیر دھوئے ویسے ہی وضوء کر کے نماز پڑھنا مکروہ ہے۔

(۸): السلام علیکم کے جواب میں وعلیکم السلام کہنا چاہئے، لیکن اگر کوئی شخص جواب میں السلام علیکم کہدے تو بھی جائز ہے، اس طرح بھی سلام کا جواب دینا درست ہے۔ ٢٥٦٨٤۔ حَدَّثَنَا ابنُ نُمَيرٍ عَن عَبدِ اللّٰهِ بنِ عُمَرَ عَن نَافِعٍ عَنِ ابنِ عُمَرَ: أنَّهُ كَانَ يَرُدُّ السَّلَامَ كَمَا يُقَالُ لَهُ: السَّلَامُ عَلَيكُم۔ مصنف ابن ابى شيبة: (ج:٥ ص:٢٤٣)

(۹): اگر جسم کے کسی حصہ پر ناپاک پانی یا پیشاب گلٹ کے ایک روپے کے برابر لگ جائے یعنی پھیل جائے، تو اسکو دھونا چاہئے۔ لیکن اگر اس کو پاک نہ کرے اور اسی طرح نماز پڑھ لے تو نماز ہو جائیگی، کیونکہ اتنی مقدارِ نجاست معاف ہے۔

(۱۰): اگر ریڈیو، ٹی وی یا کیسٹ پر ریکارڈنگ چل رہی ہو، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک آنے پر درود شریف پڑھنا واجب نہیں، لیکن اگر پروگرام براہِ راست نشر کیا جا رہا ہو تو پہلی مرتبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام

Scanned by CamScanner

سننے پر درود شریف واجب ہے، اس سے زیادہ سننے پر درود شریف پڑھنا مستحب ہے۔

(۱۱): اگر سوال سے مراد سجدہ میں پاؤں اٹھانا مراد ہو تو اگر دونوں پاؤں ایک رکن کی مقدار (یعنی اتنی دیر کہ جس میں تین مرتبہ سبحان ربی العظیم کہا جا سکے) تک اٹھے رہیں تو اس سے نماز فاسد ہو جائے گی اور اگر اس سے کم وقت تک اٹھے رہے تو نماز فاسد نہ ہوگی۔

(۱۲): موبائل میں فحش مواد بھرنا شرعاً ناجائز اور حرام ہے، تاہم ایسا موبائل جیب میں رکھ کر نماز پڑھنا درست ہے، بشرطیکہ موبائل کی اسکرین پر فحش مواد نظر نہ آ رہا ہو بلکہ اس کی میموری میں محفوظ ہو۔

(۱۳): قبر پر ایک بالشت کنکریٹ یا پتھر لگانا جائز نہیں، البتہ مٹی کنٹرول کرنے کیلئے گارے سے لیپ کرنا جائز ہے۔

فی الدر المختار: (ج:۲ ص:۲۳۶)

ويهال التراب عليه وتكره الزيادة عليه من التراب لأنه بمنزلة البناء

قوله وتكره الزيادة عليه لما فى صحيح مسلم عن جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يجصص القبر وأن يبنى عليه زاد أبو داود أو يزاد عليه حلية ـ

قوله لأنه بمنزلة البناء كذا فى البدائع ـ وظاهره أن الكراهة تحريمية وهو مقتضى النهى المذكور لكن نظر صاحب الحلية فى هذا التعليل وقال وروى عن محمد أنه لا بأس بذلك ويؤيده ما روى الشافعى وغيره عن جعفر بن محمد عن أبيه أن رسول الله رش على قبر ابنه إبراهيم ووضع عليه حصباء وهو مرسل صحيح فتحمل الكراهة على الزيادة الفاحشة وعدمها على القليلة المبلغة له مقدار شبر أو ما فوقه قليلا ـ وفيه ايضا: (ج:٦ ص:٤٣٣) وإن حوطها وسنمها بحيث يعصم الماء يكون إحياء لأنه من جملة البناء وكذا إذا بذرها اه (ماخذہ احسن الفتاویٰ ج:۴ ص:۱۹۹)

(۱۴): فارمی شہد پر عشر واجب ہے۔ البتہ گھریلو چھتہ کے شہد پر عشر واجب نہیں۔ (ماخذہ: تبویب ۵۶/۴۷۲)

١٨١٣ ـ عن سليمان بن موسى عن ابى سيارة المتعى قال: قلت: يارسول الله ان لى نحلا قال: اد العشر قلت: احمها لى فحماها لى رواه احمد وابن ماجه وعبد الرزاق وابوداود الطيالسى والطبرانى وابويعلى ـ سنن ابن ماجة

ولان النحل يتناول من الانوار والثمار وفيهما العشر فكذا فيما يتولد منهما ـ البحر: (ج۲ ص:۲۳۷)

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

محمد حسان سکھروی عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۱۱ ربیع الثانی ۱۴۳۴ھ

۱۲ فروری ۲۰۱۳ء

الجواب صحیح

[illegible]

دار الافتاء
فتوی نمبر ۱۵۰۸/۱۶
۱۴۳۴/۴/۱
۲۰۱۳/۲/۱۲

مفتی

Scanned by CamScanner